روزگار کی پریشانی سے نجات

اور

کینسر کا خاتمہ

پیشکش

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم)

گولڈ میڈلسٹ

عبقری پبلشرز لاہور

78/3 عبقری سٹریٹ، مزنگ چونگی، قرطبہ چوک، جیل روڈ، لاہور، پاکستان

92-42-3755-2384, 92-42-3758-6453, 92-42-3759-7605

www.ubqari.org Facebook.com/ubqari Twitter.com/ubqari

WEB EDITION MAY 2012

کینسر کا علاج قرآنی آیات سے ممکن ہے

قرآن پاک خدا وند کریم کی جانب سے بھیجا گیا ایک نسخہ کیمیا ہے جس میں ہر مرض کا علاج موجود ہے اگر قرآنی آیات کی تلاوت کی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ مریض صحت یاب نہ ہو ایک مریض جو چند سال قبل کینسر کے مرض میں مبتلا تھا اور ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دیدیا تھا۔ ایسے میں ایک خدا ترس خاتون نے قرآن پاک کی چند چھوٹی چھوٹی آیتیں لکھ کر مریض کو دیں۔ ان آیات کو روزانہ تلاوت کرنے سے چند سالوں میں اس شخص کا مرض جڑ سے چلا گیا اس مریض نے صحت یاب ہونے کے بعد ان آیات مبارکہ کی فوٹوکاپیاں ابو ظہبی میں تقسیم کیں تاکہ جو بھی مسلمان اس موذی مرض میں مبتلا ہو اس سے فیضیاب ہو سکے کیونکہ قرآنی آیات سے کینسر کا علاج ممکن ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (سورہ بنی اسرائیل اایت نمبر 82)

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (سورہ الشعراء آیت نمبر 80)

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (سورۃ المومنون اَیت نمبر 118)

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ (سورہ النمل آیت نمبر 62)

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ (سورہ الانبیاء آیت نمبر 69)

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (سورہ الانبیاء آیت نمبر 83)

رَبِّ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (سورہ القمر آیت نمبر 10)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ (سورہ الانبیاء آیت نمبر 87)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ (سورہ الانبیاء آیت نمبر 88)

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ (سورہ ھود آیت نمبر 57)

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ (سورہ آل عمران آیت نمبر 173)

وَّ تَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا (سورہ احزاب آیت نمبر 3)

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ (سورہ الزمر آیت نمبر 36)

ھُوَ مَوْلٰـکُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ (سورہ حج آیت نمبر 78)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (سورہ فاتحہ آیت نمبر ۱)

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ (سورہ الانفال آیت نمبر 40)

تَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ (سورہ المومنون آیت نمبر 14)

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

3دفعہ درود شریف اول آخر۔

درود شریف کی فضیلت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَصِحَّةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر وہ جو دلوں کے لیے حاکم اور علاج اور آنکھوں کے لیے نور اور روشنی کے برابر ہیں اور جسم کے لئے تندرستی اور شفاء کل ہیں۔

فضیلت : جو شخص صبح یا شام کو یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالی اسکی ہر تکلیف کو دور کرے گا اور ہر حاجت پوری ہوگی۔ قرضہ ادا ہو گا۔ روزی میں برکت ہوگی۔ اور حضور پاک صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

کینسر کا علاج بذریعہ قرآنی آیات بمع ترجمہ

۱۔۔۔بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ھو جو نہایت مہربان اور رحم فرمانے والا ھے

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (سورہ بنی اسرائیل اایت نمبر82)

اور ہم قرآن میں اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے

۲۔۔۔وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ

اور جب میں بیمار ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے

۳۔۔۔وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ سورۃ المومنون

اور تم عرض کرو اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا

۴...اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ

بھلا وہ کون ہے جب بیقرار اسے پکارے تو دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے

۵...قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾ سورۃالانبیاء

ہم نے فرمایا اے آگ ہو جا ٹھنڈی اور سلامتی ابراہیم پر

6...وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

(سورۃالانبیاء، آیت83)

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلم) ایوب (کا قصہ یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی (خداوند) بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہے۔

7...رب اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (سورۃالقمر، آیت10)

انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (اے بار الہا) میں انکے مقابلہ میں کمزور ہوں تو اب تو ہی ان سے بدلہ لے۔

8...لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (سورۃالانبیاءآیت87)

کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بیشک مجھ سے بے جا ہوا۔

9...فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ (سورۃالانبیاءآیت نمبر88)

تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور اسے غم سے نجات بخشی (ف۱۵۴) اور ایسی ہی نجات دیں گے مسلمانوں کو

10...اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ (سورۃھودآیت نمبر57)

بیشک میرا رب ہر شے پر نگہبان ہے

11۔۔۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (سورۃ آل عمران آیت نمبر 173)

اللہ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز

12۔۔۔ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (سورۃ الانفال آیت نمبر 40)

تو کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار

۱۳۔۔۔ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (سورۃ الاحزاب آیت نمبر 3)

اور اے محبوب تم اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ بس ہے کام بنانے والا

۱۴۔۔۔ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ (سورۃ الزمر آیت نمبر 36)

کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں

۱۵۔۔۔ هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ (سورۃ الحج آیت نمبر ۷۸)

وہ تمہارا مولیٰ ہے تو کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار

۱۶۔۔۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (سورۃ الفاتحہ آیت نمبر ۱)

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا

۱۷۔۔۔ تَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ (سورۃ المومنون آیت نمبر 14)

اللہ برکت دینے والا بہترین خالق ہے

۱۸۔۔۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہ کوئی طاقت نہ قوت سوائے اللہ کے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ

نہیں ہے کوئی معبود برحق سوا اللہ کے وہ بادشاہ حق اور ظاہر ہے۔ محمد اللہ کے رسول اور وعدے کے سچے امانت دار ہیں۔

فضیلت :

جو انسان روز (سو)۱۰۰ بار اس کا ورد کرے گا اس کی روزی میں برکت ہو گی۔ عذاب قبر سے بچا رہے گا۔

موت کے وقت اسکی روح کے جنت میں داخلہ کے لئے تمام دروازے کھل جائیں گے۔ یہ کلمہ روضہ انور کی جالی مبارک پر بھی لکھا گیا ہے (حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے)

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور سب کو قائم رکھنے والے۔ تیری رحمت کے ذریعہ فریاد چاہتا ہوں۔

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلم فکر و پریشانی کے وقت پڑھتے تھے۔ فجر کے فرض اور سنت کے درمیان(40) بار پڑھنے سے ہر قسم کی فکر، پریشانی اور تکلیف سے نجات ملتی ہے اور اگر مقروض ہو تو روزانہ سو دفعہ پڑھنے سے قرض سے نجات ملتی ہے۔

درود شفا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَاَزۡوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا
صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۔

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اُمی نبی ہیں اور انکی بیویوں پر جو ایمان والوں کی ماں ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر جس طرح تو نے (ابراہیم علیہ السلام) پر اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر بھیجی بیشک تو بزرگ و تعریف والا ہے۔

فضیلت

اس درود شریف کے بارے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کو پورا ثواب ملے تو میرے اور میرے اہل بیتؓ پر یہ درود پاک پڑھتا رہے۔

سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی کی تلاوت میں تمام بیماریوں سے شفا حاصل کرنے کی بے پناہ تاثیر موجود ہے۔ چنانچہ میں نے قرآن پاک میں یہ تمام سورتیں زبانی یاد کر لیں اور ہر سورہ کی تلاوت سے پہلے اور آخر میں درود و صلوۃ کی تلاوت کرے۔

روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

زندگی کے وسائل سے مایوسی کے بعد ہر انسان کی نظر ایک ایسی غیبی مدد کی طرف جاتی ہے جو اسکی مشکلات کا حل کرنے کا ذریعہ ہے اور وہ غیبی مدد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

ایک شخص ملاقات کی دوران مسلسل رو رہا تھا۔ روتے روتے اسکی ہچکی بندھ گئی۔ آنسو تھے کہ تھمنے کا نام نہیں لیتے تھے۔ آنسوؤں سے اسکا رومال بھیگ گیا تھا، منہ سے الفاظ نہیں نکل رہے تھے۔ بہت دیر کے بعد وہ گویاہوا کہ آپ نے جو وظیفہ بتایا تھا اور میں نے یقین، توجہ، دھیان، اعتماد اور یکسوئی سے اسکو پڑھا اور پھر خود ہی کہنے لگا آخر فائدہ کیوں نہ ہوتا، وظیفہ اور دعا بھی تو وہی ہے جو مسنون ہے اور سنت میں برکت ہے۔ کہنے لگا مشکلات نے گھیر لیا تھا۔ قرضوں کے پہاڑ کے نیچے دب گیا تھا کوئی دن ایسا نہیں گزرتا تھا کہ میرے دروازے پر قرض خواہ نہ آتے ہوں۔ ایک طرف قرض کا مطالبہ اور دوسری طرف تمام روزگار برباد ہو چکا تھا۔ جوں جوں روزگار کے لیے میں اسباب اختیار کرتا تمام اسباب خاک ہو جاتے میری اولاد نے میرا ہاتھ بٹانے کی بڑی کوشش کی لیکن ہر طرف سے رکاوٹ اور ناکامی میرا مقدر بن چکی تھی، بعض اوقات سوچتا کہ اگرخودکشی جائز ہوتی تو کر لیتا، زندگی سے مایوسی کی یہ حالت تھی کہ کسی کام میں دل نہیں لگتا تھا، حالات یہ تھے کہ ایک لباس کو کئی کئی دن تک پہنے رکھتا تھا، کوئی خوشی، خوشی نظر نہ آتی تھی، زندگی میں اندھیرا، غم، کڑھن، درد میرا مقدر بن چکا تھا، بہت سے لوگوں نے تعویذ کرنے والوں، دم کرنے والوں سے ملاقات کرائی، کئی لوگوں سے میں خود بھی ملا لیکن سوائے پیسوں کے ضیاع کے کچھ بھی حاصل نہ ہوا، پھر میں نے یہ وظیفہ آپ کی ہدایت کے مطابق پڑھنا شروع کیا تو میں نے محسوس کیا کہ مجھے کچھ حاصل ہو رہا ہےاور میرے حالات سنور جائیں گے۔ میں نے اپنے گھر والوں کو تاکید سے یہ وظیفہ پڑھنے کی تلقین کی اور پھر کچھ عرصے کے بعد میں نے ایک چھوٹا سا چائے کا کاروبار کیا، حالانکہ اب تک بے شمار کاروبار کر چکا تھا، لیکن سب سونا مٹی ہو جاتا رہا، بس اب اللہ پاک نے اس دعا کی برکت سے میرے لیے برکت کا فیصلہ کر ہی لیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے میرے چائے کے کاروبار کو برکت دی اور اب میں خوشحال ہوں۔ یہ باتیں کرکے وہ پھر زار و قطار رونے لگا۔ میں اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا اور دل میں یہ خیال کر رہا تھا یقیناً یہ خوشی کے آنسو ہیں۔

میرے دوست اور محسن سلیمان صاحب نے اپنے والد مرحوم کے حوالے سے ایک واقعہ سنایا کہ لاہور ریلوے اسٹیشن کے قریب آسٹریلیا بلڈنگ کے ساتھ ایک نہایت غریب چھابڑی والا کچھ پھل لگا کر شام کو چند روپوں کا آٹا لے کر گھر جاتا اور اس کسمپرسی میں اس کے شب و روز بسر ہو رہے تھے۔ فرمانے لگے میرے والد صاحب کے آگے وہ شخص اپنی مفلسی کا رونا روتا، والد صاحب مرحوم نے یہی دعا پڑھنے کو بتائی اور ہم چل دیئے۔ چند سالوں کے بعد ایک دفعہ پھر میں اپنے والد مرحوم کے ساتھ اسٹیشن سے شہر کی طرف جا رہا تھا تو وہی شخص نا معلوم اس نے کہاں سے دیکھ لیا تھا، نہایت مسرور اور سرشار دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کیا آپ نے مجھے پہچانا ؟آپ کے بتائے ہوئے وظیفے نے مجھے بہت برکت دی ہے۔ ہوا یہ کہ میں نے اس کو نہایت اہتمام سے پڑھنا شروع کر دیا، چھابڑی سے میں نے ٹھیلہ لگایااللہ تعالیٰ نے اور برکت دی ایک چھوٹی سی دکان یہاں بک رہی تھی ۔ کوششیں کر کے وہ لے لی، کچھ عرصے کے بعد یہاں قریب ہی ایک چلتا ہوا مشہور ہوٹل فروخت ہوا میں نے وہ خرید لیا۔ اور اب عالم یہ ہے کہ ہوٹل کی صفائی کرتے ہوئے بھی 10۔20 آدمی باہر انتظار میں کھڑے ہوتے ہیں، وہ ہمیں اپنے ہوٹل لے گیا اور کھانے پر اصرار کیا۔ کھانا تو ہم نہ کھا

سکے۔ اس کا کچھ اکرام قبول کر لیا۔ وہ خوشی خوشی دعائیں دے رہا تھا۔ وہ اتنا خوش تھا کہ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ میرے والد محترم کو کہاں بٹھائے۔ دوران گفتگو ایک صاحب بتانے لگے۔ اس دعا کو میں نے اپنی زندگی کا معمول بنایا ہے۔ ایک بزرگ نے مجھے اس دعا کی اجازت دی تھی۔ جب سے میں یہ دعا شروع کی ہے مجھے روزگار اور معاشی پریشانی نہیں ہوئی۔ میں مطمئن ہوں اب تک بے شمار لوگوں کو بتا چکا ہوں جس جس نے بھی پڑھا ہے دعائیں دیتا ہے۔

قارئین کرام یہ چند واقعات صرف اس دعا کی اہمیت کو بتانے اور سمجھانے کے لیے ہیں۔ ورنہ تو مسنون دعا کی اہمیت اور فضیلت کے لیئے کسی کسوٹی اور توجیع کی ضرورت نہیں۔ بس شرط یہ ہے کہ اس کو جب شروع کریں۔ اہتمام سے، مکمل یقین سے، دھیان سے، دل کی سو فیصد گہرائیوں اور اعتماد سے پڑھیں

جتنا یقین کامل ہو گا، اتنے اثرات کامل ہوں گے۔

اول وآخر 11 بار درود ابراہیمی درمیان میں 313 بار بعد نماز فجر اور عشاء کے نہایت خشوع اور خضوع سے پڑھیں اگر دن میں دو بار نہ پڑھ سکیں تو کم از کم ایک بار ضرور پڑھیں۔ اور اگر تعداد بڑھانا چاہیں تو 786 بار صبح و شام پڑھ لیں۔ کیونکہ جتنازیادہ گڑاتنا زیادہ میٹھا اور اٹھتے بیٹھتے بھی اس دعا کو نہایت نہایت اور نہایت کثرت سے کم از کم 90 دن ضرور پڑھیں۔ اس سے زیادہ پڑھیں تو نفع اور نفع ہو گااور اگر زندگی کا معمول بنا لیں تو بات ہی کیا ہے۔

دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ اكۡفِنِىۡ بِحَلَالِكَ عَنۡ حَرَامِكَ وَاَغۡنِنِىۡ بِفَضۡلِكَ عَمَّنۡ سِوَاكَ

الٰہی حرام مال سے بچا کر بذریعہ اپنے حلال مال کے میری کفایت کر اور بہ سبب اپنے فضل کے مجھے اپنے غیر سے بے پرواہ کر دے۔

دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں؟

لوگوں نے ایک دفعہ ابراہیم بن ادھم بلخیؒ سے سوال کیا ، کیا وجہ ہے اللہ تعالی ہماری دعائیں قبول کیوں نہیں فرماتا؟ آپؒ نے فرمایا۔

1۔ تم خدا کو جانتے ہو مگر اس کی اطاعت نہیں کرتے۔

2۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچانتے ہو مگر ان کی پیروی نہیں کرتے۔

3۔ قرآن کریم پڑھتے ہو مگر اس پر عمل نہیں کرتے۔

4۔ اللہ تعالی کی نعمت کھاتے ہو مگر شکر ادا نہیں کرتے۔

5۔ جانتے ہو جنت اطاعت کرنے والوں کے لیے ہے مگر اس کی طلب نہیں کرتے۔

6۔ جانتے ہو کہ دوزخ گنہگاروں کے لیے ہے مگر اس سے نہیں ڈرتے۔

7۔ شیطان کو دشمن جانتے ہو مگر اس سے دوستی کرتے ہو دور نہیں بھاگتے۔

8۔ خویش و اقارب کو اپنے ہاتھوں سے دفن کرتے ہو مگر عبرت نہیں پکڑتے۔

9۔ موت کو برحق جانتے ہو مگر عاقبت کا کوئی سامان نہیں کرتے۔

10۔ دوسروں کی عیب جوئی کرتے ہو مگر اپنی برائیوں کو ترک نہیں کرتے۔

بھلا ایسے شخص کی دعائیں کیسے قبول ہوں۔

دعا

اے اللہ !ہم عاجز بندے تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں۔

اے اللہ!ہمارے چھوٹے بڑے ظاہر باطن، اگلے پچھلے سب گناہوں کو اپنے فضل و کرم سے معاف فرما دے۔ ہماری خطائوں سے در گزر فرما۔ اے غفور الرحیم!ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔ اے اللہ! ہم اپنے گناہوں پر شرمندہ ہیں۔ ہم سچے دل سے توبہ کرتے ہیں۔ ہماری خطائوں کو معاف فرما۔ اے اللہ!جو گناہ جان کر کیے ہیں اور جو انجانے میں ہوئے ہیں سب کو اپنے حبیب ﷺ اور قرآن پاک کے صدقے میں معاف فرما۔ اے اللہ!ہمیں نجات عطا فرما۔ تیری معافی بہت بڑی چیز ہے۔ اے اللہ!ہمیں اپنی رحمت کے دامن میں چھپا لے۔

اے اللہ!ہم کو سچی توبہ کی توفیق عطا فرما۔ اے معبود برحق تیری عبادت میں جو ہم نے بہت قصور کیے ہیں سب کو معاف فرما۔ اے اللہ!ہم گنہگارہیں۔ خطا کار ہیں مگر پھر بھی تجھ سے معافی کے طلب گار ہیں۔

اے اللہ!اگر تو نے معاف نہ کیا تو ہم کس کے در پہ جائیں گے۔ اے اللہ!تیرا در اس وقت تک نہ چھوڑیں گےجب تک ہمیں معافی نہ مل جائے۔ اے اللہ!اگر تو نے معاف نہ کیا تو ہم تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ ہم کو صرف اور صرف نجات چاہئے۔ اے اللہ!ابر رحمت سے ہمارے دلوں کو اخلاص کے ساتھ دین کی طرف پھیر دے۔ ہم کو پکا اور سچا مسلمان بنا دے۔ اے اللہ!ہم کو اسلام پر استقامت عطا فرما۔ ہمارے قدموں کو صراط مستقیم پہ قائم رہنے والا بنا دے۔ اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق بخش دے۔

جب تک ہم زندہ ہیں اس پاک اور عالی دین پر قائم رہیں۔ اے اللہ!ہم سے راضی ہو جا۔ ہم کو شیطان اور نفس کے شر سے بچااور آئندہ ان کے فریب سے بچا۔

اے اللہ!اپنی خاص رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ!ہمیں رات اور دن کے فتنوں سے بچا۔

اے اللہ!جن و انس کے فتنوں سے بچا اور ہمیں زند گی اور موت کے فتنوں سے بچا۔ اے اللہ!ہمیں ایمان کی ،علم کی دولت سے مالا مال کر دے۔ اے اللہ!گمراہوں کو راہ پہ لے آ، اے اللہ!ہمارے متعلقین کو نیک بنا دےاور دین اسلام پر چلنے کی ہمت اور بھلے کاموں کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ!ہمیں ایمان کے ساتھ اور کلمے کے ساتھ اٹھائیو۔ اے اللہ!ہمیں پاکیزگی کی حالت میں موت دینا۔ اے اللہ!ہمیں شہادت والی موت عطا فرمائیو۔ اے اللہ!ہماری موت کو رحمت بنانازحمت نہ بنانا۔ اے اللہ!ہماری موت کی منزلیں آسان فرمائیو۔ ہماری قبورکی منزلیں آسان فرمائیو۔ ہماری قبر کو جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغ بنانا۔ اے اللہ!ہماری قبر کو جہنم کے گڑھوں میں سے گڑھا نہ بنانا۔ اے اللہ!قبر کے کیڑے مکوڑوں سے بچانا۔ قبر کی تنگی سے بچانا۔ اے اللہ!منکر نکیر کے سوالوں کے وقت ثابت قدمی عطا فرمانا۔ اے اللہ بیماروں کو شفا دینا۔ کمزوروں کو قوت دیدے۔ اے اللہ!ہمیں جسمانی اور روحانی صحت عطا فرما۔

اے اللہ! ہر قسم کی بیماریوں سے بچا۔ اے اللہ! جو بیمار ہیں انکو شفا دیدے۔ اے اللہ! اخلاص نصیب فرما۔ ہمارے دلوں سے حسد بغض اور کینہ دور فرما۔ اے اللہ! ہم کو دجال کے فتنے، موت کی سختی، قبر کے عذاب، قیامت کی گرمی اور جہنم کی آگ سے محفوظ فرما۔ اے اللہ! بیوپار، تجار ت اور رزق حلال میں برکت عطا کر، خسارے اور نقصان سے بچا۔ اے اللہ! تھوڑے رزق پر قناعت کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! بے روزگاروں کو روزگار عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے نگہبان، ہمارے جان و مال ، عزت و آبرو، مکان، دکان سب چھوٹے بڑوں کی پوری حفاظت فرما۔ اے اللہ! اے احکم الحاکمین! ظالموں کے ظلم سے بچا، مظلوموں کی مدد فرما۔ اے قدرت والے! جو ہمارے دشمن ہیں، ان کے شر سے بچا، دشمنوں کو انکی ناپاک نیتوں میں ناکام کر دے۔ غیب سے ہماری نصرت کا سامان فرما۔

اے اللہ! ہمیں ہر قسم کی بلائوں سے، نا گہانی آفتوں اور مصیبتوں سے بچا، ہمارے ساتھ رحم و کرم کا معاملہ فرما۔ اے اللہ! ہماری تمام مشکلات کو حل فرما، ہمارے گھروں میں خیر و برکت عطا فرما۔ ماں، باپ اور اولاد میں، بہن بھائیوں میں، خاوندوں، بیویوں میں سچی محبت دے۔ اے اللہ! بچھڑوں کو ملا دے، روٹھے ہوئوں کو منا دے۔ اے اللہ! ہماری دلی تمنائیں پورے فرما۔

اے اللہ! ہمارے لڑکے لڑکیوں کو پاک دامنی نصیب فرما، نیک ازدواج نصیب فرما۔ اے قسمت بنانے والے! نصیب اچھا کر دے۔ اے اللہ! بے اولادوں کو نیک اور صالح اولاد عطا فرما۔ اے قدرت والے! ہماری ساری الجھنوں کو دور کردے۔ ہماری تمام نیک مرادیں پوری کردے۔ اے اللہ! تنگدستوں کی تنگدستی دور فرما۔ اے اللہ! مسلمانوں کو دیس اور پردیس میں چین، امن اور سلامتی عطا کر۔ اے اللہ! جو سفر میں ہیں انہیں خیریت سے رکھیو۔ اے اللہ! حضرت آدم علیہ السلام جیسی توبہ نصیب فرما۔ اے اللہ! ہمیں حضرت یعقوب علیہ السلام جیسی گریہ و زاری عطافرما۔ حسن یوسف علیہ السلام عطا فرما۔ اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسی دوستی نصیب فرما۔ اے اللہ! ہمیں حضرت ایوب علیہ السلام جیسا صبر عطا کر۔ اے اللہ! حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جیسا سچا بنادے۔ اے اللہ! حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جیسی خدمت اسلام، رعب و دبدبہ اور شان و شوکت عطا فرما۔

اے اللہ ! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جیسی شرم و حیا اور خزانہ عطا کر۔ اے اللہ ! حضرت علی رضی اللہ عنہ جیسی شجاعت و بہادری اور سخاوت عطا فرما۔ اے اللہ ! ہمیں حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے تمام عمل نصیب فرما۔ ’’اے اللہ پیغمبری زندگی اور پیغمبری موت عطا فرما۔‘‘ اے اللہ ! ترازو کا پلڑا نیکیوں سے وزنی بنانا۔ اے اللہ ! ہمارے چہرے قیامت کے دن روشن رکھنا۔ اے اللہ ! قبر کے اندھیرے اور عذاب سے بچانا۔ اے اللہ ! ہمارے نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں عنایت فرمانا۔ اے اللہ ! موت کی سختی سے بچانا، قیامت کی گرمی اور جہنم کی آگ سے محفوظ فرما۔ اے اللہ ! پل صراط کا راستہ آسان فرما اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اے اللہ ! ہمیں اپنا دیدار نصیب کرنا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب کرنا۔ اے اللہ ! میدان حشر میں ذلت و رسوائی سے ہماری حفاظت کرنا، وہاں کی بھوت اور پیاس کی شدت سے ہماری حفاظت کرنا، ہمارا حشر اپنے جھنڈے کے نیچے فرمانا۔ اے اللہ ! اس پیارے دین کو سرسبز فرما۔ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں ہماری دعائیں قبول فرما۔

اے اللہ جس نے یہ دعا شائع کرائی ہے ان کے اور انکے والدین کے گناہ معاف فرما۔ دنیا اور آخرت میں اپنی رحمت سے نوازا اور جنت الفردوس میں بلند درجے عطافرما۔ آمین۔

اے اللہ! تو ہمیں آزمائش میں مت ڈال ہم بہت کمزور ہیں، ہمارے ساتھ رحم وکرم کا معاملہ فرما۔ اے مالک الملک! مسلمانوں پر جتنی مشکلات آپڑی ہیں سب دور فرما۔ امن وچین اور اطمینان نصیب فرما۔ اے اللہ! شکر کرنے والا دل، ذکر کرنے والی زبان، اور تیری یاد میں رونے والی آنکھیں عطا فرما اور جن کی جائز ضرورتیں ہیں ان کو پورا کر۔ اے اللہ! تمام مسلمانوں کو اور ہم کو بھی پانچ وقت کا نمازی بنادے۔ ہماری نمازوں میں خشوع وخضوع عطافرما۔ سیدھے راستے پر ہمارے قدموں کو جمادے۔ مقبول اور کارآمد اور نفع بخش عمل نصیب فرما۔ کامل درجے کا ایمان اور پکا یقین نصیب فرما۔ ضائع اور برباد ہونے والے اعمال سے ہم کو محفوظ فرما۔ تھوڑے سے عمل پر زیادہ سے زیادہ اجر عظیم عطافرما۔ ہمارے اعمال میں صحابہ، صحابیات اور ازواج مطہرات رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اعمال کی جھلک پیدا کر دے۔ ان کے جیسا دین عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں مانگنا نہیں آتا، ہمیں اپنی عطا سے عطافرما۔ جو ہمارے لئے بہتر ہو وہی عطافرما۔ اپنے نیک بندوں اور پیغمبروں کو جو کچھ عطا فرمایا ہے وہ ہمیں بھی عطا فرما اور جس سے انہوں نے پناہ مانگی اس سے ہماری حفاظت فرما۔ ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائیاں عطا فرما۔ اے اللہ ! شفیع المذنبین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب فرمانا۔ آخرت کی رسوائی سے بچانا، خاتمہ بالخیر کرنا۔ اے اللہ ! اپنی محبت کا پاکیزہ شیریں شربت پلا۔ اے اللہ ! دنیا اور آخرت کی خواہشوں پر اپنی محبت غالب فرمانا۔

اے اللہ ! ہمارے عقائد کو درست فرما۔ ہماری نیتوں کو خالص فرمانا۔ ہمارے دلوں کے اندھے پن کو دور فرما، سینوں کو منور فرما۔ اے اللہ ! بدکردار کے کردار کو درست فرما۔ بداخلاق کو مکارم الاخلاق عطا فرما۔ اے اللہ ! ہمارے آباؤ اجداد جو اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں ان کی مغفرت فرما۔ ان کی قبروں کو ٹھنڈا رکھ۔ ان کی قبروں پر رحمتیں نازل فرما۔ ان کو بلند درجات عطا فرما۔ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرما۔

اے اللہ ! ہمیں زیادہ سے زیادہ نیکی کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ ! ہماری قسمت میں حج و عمرہ عطا فرما۔ ہماری لبیک کو قبول فرما۔ اے مالک و مہرباں! ہماری ٹوٹی پھوٹی عبادتوں کو اپنے فضل و کرم سے قبول فرما۔ اے اللہ ! رمضان المبارک کے روزوں میں تراویح میں، تلاوت میں اور ہر قسم کی نیکیوں میں جو قصور ہم سے ہوئے ہیں، سب کو معاف فرما اور تمام نیکیوں کو بڑھا چڑھا کر قبول فرما۔ اے اللہ ! دین و دنیا کی تباہی سے بچا اور دین و دنیا کی کامیابی عطا فرما۔ اے اللہ ! جو ہاتھ تیرے آگے پھیلے ہیں انہیں بندوں کے آگے پھیلنے سے بچا۔ اے اللہ! جو دنیا میں تیرے آگے سر جھکاتا ہے اسے دنیا والوں کے سامنے جھکنے سے بچا اور جب تک تو زندہ رکھے چلتے ہاتھ پیروں کے ساتھ ایمان پر رکھ۔ ۔ اے اللہ! سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت عطافرما۔ اے اللہ! ہمیں نیکیوں کی خاطر لمبی عمر عطا فرما۔ اے اللہ! جادو اور سفلی ترکیب کے شر سے بچا، حاسدوں کے حسد سے بچا، جن، بھوت اور نظر بد سے بچا۔ اے اللہ! شر پسندوں کے شر سے بچا۔ اے اللہ! مسجدوں کو آباد فرما۔ اے اللہ! دین کے خدمت گاروں میں ہمیں قبول فرما۔

اے اللہ! جو بات ہم کسی سے نہیں کہہ سکتے، ہماری ساری پریشانیاں تیری نگاہ میں ہیں۔ ہمارے جائز مقاصد کو قبول فرما اور ہماری پریشانیوں کو دور فرما۔ اے اللہ! جو والدین اپنے بچوں میں نااتفاقی سے پریشان ہیں ان میں اتفاق اور محبت عطافرما۔ اے اللہ! جو اپنے بچوں کے رشتوں کے لئے پریشان ہیں انکو نیک اور اچھے رشتے جلدی عطافرما۔ اے اللہ! ان کی خصوصی مدد فرما۔

اے اللہ! حج بیت اللہ اور عمرہ کے لیے ہماری لبیک قبول فرما۔ حاضری کی توفیق، وسائل اور صحت عطافرما۔ اے اللہ! جو کچھ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تجھ سے مانگا وہ نعمتیں ہمیں بھی عطا فرما۔ آمین

اے اللہ! سب والدین کو بچوں کی طرف سے دل کی ٹھنڈک اور آنکھوں کا چین عطا فرما۔ ان کی طرف سے غم اور آزمائش سے بچا۔ اے اللہ !آخرت کا سفر آسان فرما اور اس کی تیاری کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ !آخرت کا سفر آسان فرما اور اس کی تیاری کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو زمینی ،آسمانی پریشانیوں اور آفتوں سے پناہ مانگی ہے ان سے ہمیں پناہ عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے مقدر کے دکھوں ،غموں اور مصیبتوں کو مٹا کر خوشیاں، راحتیں اور چین لکھ دے۔ اے اللہ اولاد کی طرف سے آزمائش سے بچا، اے اللہ! ہمیں دین اور دنیا کی بھلائیاں عطا فرما اور ہماری نیک جائز دعائیں قبول فرما۔ آمین ثم آمین۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (سورہ المومن آیت 60)

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔

دعا اور درود شریف

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ایک مختصر لیکن بہت جامع درود ' جسے اپنے خصوصی و عمومی احباب کی خدمت میں عرض کرتا رہتا ہوں، یہ ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٌ

درود ہذا کے متعلق :امام عبدالوہاب الشعرانی رحمۃاللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یہ درود پڑھا تو اس نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ستر دروازے اپنی ذات پر کھول لیئے اور اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ پس اس شخص سے وہی آدمی بغض رکھے گا، جسکے دل میں نفاق ہوگا۔ امام شعرانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمارے شیخ سیدی علی خواص رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس حدیث سے پہلے حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کا وہ ارشاد گرامی بھی ہے جس میں آپ صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''تم میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا، جس نے جب بھی میرا ذکر کیا تو مجھ پر درود پڑھا۔''

بحوالہ شیخ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی'' افضل الصلوۃ علی سید السادات'' (عربی) مطبوعہ بیروت 1309 ھ صفحہ نمبر 237